

تاویل کے بارے میں ان کی رائے بدل گئی ہے اور یہ کہ اصل نظر ثانی ترجمہ پر کرنی ہوگی، حواشی میں زیادہ تبدیلی نہیں کرنی ہوگی۔ (ص ۴) لیکن جیسا کہ مرتب نے صراحت کی ہے، نظر ثانی کا کام صرف تین قسطوں پر ہو سکا۔ اس لیے اب یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ کن آیتوں کی تاویل میں مولانا کی رائے بدل گئی تھی؟ اور بدلی ہوئی کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ جناب رضوان احمد فلاحی کو بڑائے خیر دے کہ ان کی کوشش اور محنت سے ’تیسیر القرآن‘ کی شکل میں یہ اہم علمی سرمایہ قرآنیات کے شائقین اور علم کے قدردانوں کے ہاتھوں میں پہنچ گیا ہے۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

سہ ماہی افکار عالیہ، مونا تھ: بھجن (یو پی) مدیر اعلیٰ: مولانا مجاز اعظمی

پتا: ڈومن پورہ، مونا (یو پی) صفحات: ۸۰، سالانہ زیر تعاون: اسی روپے (۸۰/-)

سہ ماہی افکار عالیہ نے اپنی اشاعت کے تین سال پورے کر لیے ہیں۔ یہ ادارہ تحقیقات و نشریات اسلامی جامعہ عالیہ عربیہ مونا کا ترجمان ہے۔ یوں تو رصیر ہندوپاک میں اردو رسائل و جرائد کثرت سے نکل رہے ہیں۔ مدارس کے ترجمان کی حیثیت سے نکلنے والے رسائل کی تعداد بھی کم نہیں ہے۔ ان میں اس رسالہ کا امتیاز یہ ہے کہ اس نے اسلامی موضوعات پر سنجیدہ علمی اور تحقیقی مضامین کی اشاعت کو اپنے پیش نظر رکھا ہے اور سرسری، ہلکے پھلکے، روایتی اور مسلکی اختلافات پر مبنی متنازع مضامین سے خود کو بچائے رکھا ہے۔ تشریح آیات، تاویل احادیث، ادبیات، وفيات اور تعارف و تبصرہ کے علاوہ اسلامیات کے مختلف پہلوؤں پر مشہور ماہرین علوم اسلامیہ کے قلم سے مضامین ہوتے ہیں۔

اس مناسبت سے راقم سطور مجلہ کی مجلس ادارت کی خدمت میں دو مشورے پیش کرنا چاہتا ہے۔ ایک تو یہ کہ پروف ریڈنگ کا خصوصی اہتمام کیا جائے، اس میں کوتاہی سے مفہوم..... ہو جاتا ہے اور قاری الجھن کا شکار ہوتا ہے۔ دوسرے، حتی الامکان مضامین کی قسط وار اشاعت سے احتراز کیا جائے اور اگر بدرجہ مجبوری ایسا کرنا پڑے تو بہت چھوٹی چھوٹی قسطیں نہ بنائی جائیں۔

اس مجلہ کی اشاعت پر اس کے مدیر اعلیٰ مولانا مجاز اعظمی اور نائب مدیر مولانا عبداللطیف اثری قابل مبارک باد ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اسے ترقی دے اور اس کی تمام مشکلات دور فرمائے۔ (م۔ر۔ن)